بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے زیر ادارت "حکمت قرآن" کا پہلا باقاعدہ شمارہ مئی ۱۹۸۲ء میں شائع ہوا' اور یہ تحریک رجوع الی القرآن کا نقیب اور مرکزی انجمن خدام القرآن کا آرگن قرار پایا۔ اُس وقت فی شمارہ قیمت -/۲ روپے اور سالانہ زر تعاون -/۲۰ روپے طے پایا جبکہ ان دنوں یہ پرچہ ۴۸ صفحات پر مشتمل ہوتا تھا۔ اس کے بعد وقت کی رفتار کے ساتھ ساتھ پرچے کی قیمت میں اضافہ اور صفحات کی تعداد میں کمی بیشی ہوتی رہی۔ مہنگائی کا گراف چونکہ مسلسل اوپر کی جانب بڑھ رہا ہے' کاغذ کی قیمت اور طباعتی اخراجات میں مسلسل اضافہ کہیں سنبھلنے ہی نہیں دیتا لہٰذا پرچے کی قیمت میں بتدریج اضافہ بھی ناگزیر تھا۔ یہاں تک کہ ۱۹۸۷ء کے اوائل میں پرچے کی قیمت -/۲ سے بڑھ کر -/۴ روپے ہو چکی تھی اور سالانہ زر تعاون بھی -/۲۰ سے -/۴۰ تک جا پہنچا تھا' تاہم پرچے کے صفحات میں بھی کسی قدر اضافہ ہو چکا تھا اور پرچہ ۴۸ کی بجائے ۶۴ صفحات پر مشتمل ہوتا تھا۔ اس کے بعد مسلسل سات برس پرچے کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا' چنانچہ دسمبر ۹۳ء تک پرچہ -/۴ ہی روپے میں فروخت کیا جاتا رہا حالانکہ اس دوران مہنگائی کا سیلاب ایک لمحے کے لئے بھی نہیں تھما اور کاروبار زندگی سے متعلق کوئی بھی شے اس کی دست برد سے محفوظ نہ رہ سکی۔ مہنگائی کا تمام تر بوجھ ادارے نے خود برداشت کیا۔ لیکن یہ بوجھ اب چونکہ ناقابل برداشت حد تک بڑھ چکا ہے لہٰذا آئندہ سے پرچے کی قیمت میں کسی قدر اضافہ کیا جا رہا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اس پوری صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے قارئین خوش دلی کے ساتھ پرچے کی قیمت میں اضافے کو قبول کریں گے۔ جنوری ۹۴ء سے فی شمارہ قیمت چار روپے سے بڑھا کر چھ روپے طے کی گئی ہے اور سالانہ زر تعاون چالیس سے بڑھا کر ساٹھ روپے کر دیا گیا ہے۔ محکمہ ڈاک نے بیرون پاکستان ڈاک خرچ میں چونکہ گذشتہ دنوں غیر معمولی اضافہ کیا ہے لہٰذا بیرون پاکستان کے لئے زر تعاون میں قدرے زیادہ اضافہ کرنا پڑا ہے۔ اس کی پوری تفصیل اندرونی سرورق کے صفحہ ۳ پر درج کر دی گئی ہے۔

© rasailojaraid.c
© rasailojaraid.c